بسم اللہ الرحمن الرحیم

قعدہ اخیرہ میں درود اور دعا پڑھنا بھول گیا اور سلام پھیر دیا، تو نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص سنتیں پڑھ رہا ہو، اور وہ صرف "التحیات" پڑھ کر سلام پھیر دے، اور درود اور دعائے ماثورہ پڑھنا بھول جائے، تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب

جی ہاں! دریافت کی گئی صورت میں اس کی نماز ہو جائے گی، اس کو دہرانا بھی واجب نہیں۔ البتہ! دہرا لینا مستحب و بہتر ہے؛ اس لیے کہ قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پاک پڑھنا سنت مؤکدہ ہے، اور اس کے بعد دعائے ماثورہ (قرآن و حدیث سے ثابت شدہ دعا کا) پڑھنا بھی مسنون ہے، اور نماز میں سنت ترک ہو جائے، تو نماز کا اعادہ مستحب ہوتا ہے، خواہ سہواً (بھولے سے) ترک ہو، یا قصداً (جان بوجھ کر)۔

فتح القدیر، النہایہ، اللباب، بسوط سرخسی، التجرید للقدوری، مراقی الفلاح، نور الایضاح، مجمع الانہر، ملتقی الابحر، الاختیار لتعلیل المختار، درر الحکام اور فتح باب العنایہ میں ہے، (واللفظ للآخر): "(وبعد التشهد) الأخير (يصلي على النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهي سنة عندنا ويسيء تاركها، وليست بواجبة، وعليه الجمهور خلافا للشافعي" ترجمہ: قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ہمارے نزدیک سنت ہے، اس کا تارک اساءت کا مرتکب ہوگا، نماز میں درود پڑھنا واجب نہیں ہے، اور یہی جمہور کا مذہب ہے، بخلاف امام شافعی کے۔ (فتح باب العنایۃ، کتاب الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 267، مطبوعہ: بیروت)

فتاویٰ امجدیہ میں ہے "نماز میں درود شریف پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔" (فتاوی امجدیہ، جلد 1، صفحہ 75، مکتبہ رضویہ، کراچی)

درمختار میں ہے "وسننها۔۔۔۔الصلاة على النبي في القعدة الاخيرة۔۔۔والدعاء" ترجمہ: قعدہ اخیرہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا اور دعا مانگنا نماز کی سنتوں میں سے ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 207، 213، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "سنتیں بعض مؤکدہ ہیں کہ شریعت میں اس پر تاکید آئی، بلا عذر ایک بار بھی ترک کرے، تو مستحق ملامت ہے اور ترک کی عادت کرے تو فاسق، مردود الشہادۃ، مستحق نار ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 662، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سنت کے ترک سے بھی نماز ہو جاتی ہے، چنانچہ درمختار میں ہے "ترک السنة لا يوجب فسادا ولا سهوا بل اساءة لو عامدا" ترجمہ: سنت کا ترک نہ نماز کو فاسد کرتا ہے اور نہ ہی سجدہ سہو کو لازم کرتا ہے، بلکہ اگر جان بوجھ کے ہو تو اساءت ہے۔ (درمختار مع رد المحتار، جلد 2، صفحہ 207، مطبوعہ: کوئٹہ)

ترک سنت پر نماز کا اعادہ مستحب ہے، چنانچہ بہار شریعت میں ہے "سنن و مستحبات مثلاً تعوذ، تسمیہ، ثنا، آمین، تکبیراتِ انتقالات، تسبیحات کے ترک سے بھی سجدۂ سہو نہیں بلکہ نماز ہوگئی۔ مگر اعادہ مستحب ہے سہواً ترک کیا ہو یا قصداً۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 709، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5247

تاریخ اجراء: 18 صفر المظفر 1448ھ/03 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net